اصول وضوابط برائے طلبہ

۱۔صبح دعامیں تمام طلبہ کی شرکت لازم ہے۔

۲۔ مغرب کی اذان سے پہلے مسجد میں حاضری اور تمام نمازوں میں جماعت کی پابندی لازم ہے۔

۳۔ اخلاقی جرم مثلاً چوری، بدکرداری، وغیرہ میں پکڑے جانے پر خارجہ کر دیا جائے گا۔یوں ہی مار پیٹ، لڑائی جھگڑا، اور اساتذہ و خدام کے ساتھ نامناسب انداز میں گفتگو کی شکایت پر بھی خارجہ کر دیا جائے گا اور خارجہ کے وقت دار الاقامہ اور مطبخ کے مناسب فیس بھی وصول کیے جائیں گے۔

۴۔ جامعہ کے اصول اور مفاد کے خلاف جرم ثابت ہونے کی صورت میں طالب علم کو اس جرم کی تفصیلات بتائے بغیر جامعہ سے خارج کیا جاسکتا ہے۔

۵۔لائبریری کی کوئی بھی کتاب لائبریرین کی اجازت اور اندراج کے بغیر لائبریری سے باہر لے جانا سخت جرم ہے۔

۶۔لائبریری کی کتاب گم کرنے کی صورت میں اس کی واجب قیمت سے ۵۰ روپئے زائد ادا کرنا ضروری ہوگا۔

۷۔رخصت کے لیے تحریری درخواست کی ایک کاپی کلاس ٹیچر کے پاس اور دوسری کاپی رخصت انچارج کے پاس جمع کریں۔

۸۔بلااجازت جامعہ سے باہر جانے پر سخت تادیبی کاروائی کی جائے گی۔

۹۔ادارے کو اطلاع کیے بغیر مسلسل ۵/ دن غیر حاضر رہنے پر خارجہ کیا جاسکتا ہے۔

<u>۱۰۔ ہر درس میں ۷۵/ فی صد حاضری ضروری ہے۔کم ہونے کی صورت میں امتحان میں شرکت کی اجازت نہیں ہوگی۔</u>

۱۱۔ ہر طالب علم کے لیے ضروری ہے کہ اپنی ضرورت کی ساری چیزیں خود رکھیں۔

۱۲۔ کسی کا کوئی سامان بلااجازت استعمال کرنا جرم ہے۔مجرم پائے جانے پر سخت تادیبی کاروائی کی جائے گی۔

۱۳۔ ضرورت کا سامان خریدنے کے لیے باہر جانے کے لیے جمعرات کو درس کے بعد سے جمعہ کی نماز کے درمیان تک ہی رخصت دی جاسکتی ہے۔

۱۴۔آپسی اختلافات کے فیصلے خود کرنے یا گھر والے سے فیصلہ کرانے کی صورت میں خارجہ کر دیا جائے گا۔

<u>۱۵۔جن طلبہ کو اسکالرشپ دیا جاتا ہے ان کے لیے ۷۵ فی صد حاضری کے ساتھ تمام امتحانات میں ۶۰ فی صد نمبرات سے کامیابی درج کرانا ضروری ہے ورنہ اسکالرشپ موقوف کر دیا جائے گا۔</u>

نوٹ:-جامعہ کے اصول وضوابط میں حسب ضرورت تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

دار الاقامہ کے اصول وضوابط برائے طلبہ

۱- تعلیم شروع ہونے سے پہلے اپنے کمروں سامان، بستر اور کپڑے کو سلیقے سے رکھنا اور کمرے کو صاف کرنا ضروری ہے۔

۲- تعلیم کے اوقات کلاس ٹیچر کی تحریری اجازت کے بغیر دار الاقامہ میں سونا یا غیر تعلیمی کاموں میں مصروف رہنا جرم ہے۔

۳- رات میں ساڑھے ۱۱ بجے تک کمروں کی لائٹ آن رکھی جائے، ساڑھے ۱۱ بجے کے بعد لائٹ آن رکھنے کے لیے کمرے کے تمام طلبہ کا متفق ہونا ضروری ہے۔

۴- نماز کے اوقات کمرے کی لائٹ اور پنکھے آف رکھنا ضروری ہے۔

۵- پنج وقتہ نمازوں کی جماعت قائم ہونے سے پانچ منٹ پہلے دار الاقامہ خالی کرنا لازم ہے۔

۶- تعلیمی افتتاحی دعا اور جامعہ کے احاطہ میں منعقدہ اجتماعی تقریبات کے اوقات میں دار الاقامہ میں رہنا جرم ہے۔

۷- دار الاقامہ میں گیس یا الکٹریکل چولہا جلانا ممنوع ہے۔

۸- دار الاقامہ کے کسی بھی سامان کو اپنی مرضی سے استعمال کرنا یا ضائع کرنا جرم ہے، دار الاقامہ کے کسی بھی سامان کو ضائع کرنے یا نقصان پہنچانے کی صورت میں جرمانہ ادا کرنا لازم ہے۔

۹- کسی دوسرے طالب علم کا کوئی سامان بلا اجازت استعمال کرنا چوری کا جرم قرار پائے گا۔

۱۰- پان، گٹکھا، سگریٹ، گل اور اس طرح کی دیگر مضر اور ناپسندہ اشیا کا استعمال دار الاقامہ سے اخراج کا سبب ہوگا۔

۱۱- دوسرے کمرے میں بلا اجازت داخل ہونا ممنوع ہے۔

۱۲- دوسرے کمرے میں جاکر کمرے کے طلبہ کو پریشان کرنا سخت جرم ہے۔

۱۳- دار الاقامہ سے یا جامعہ سے خارج شدہ طلبہ کو اپنے کمرے میں لانا یا ٹھہرانا قابل اخراج جرم ہے۔

۱۴- کسی دوست یا متعلق کو وارڈن کی اجازت کے بغیر دار الاقامہ میں لانا یا بلانا سخت ممنوع ہے۔

۱۵- کسی رشتے دار یا متعلق کو جامعہ کے احاطہ میں ٹھہرانے کے لیے پرنسپل یا وارڈن کی اجازت ضروری ہے۔

۱۶- وارڈن کو مطلع کیے بغیر ۲۴ گھنٹے تک دار الاقامہ سے غائب رہنا قابل اخراج جرم ہے۔

۱۷- رات ۱۱ بجے سے صبح ۵ بجے تک وارڈن کو مطلع کیے بغیر اپنے متعیّنہ روم سے غائب رہنا قابل اخراج جرم ہے۔

۱۸- چوری، بدکرداری وبدتمیزی کی گفتگو کرنے پر دار الاقامہ اور جامعہ سے خارج کردیا جائے گا۔